شعبہ نشرو اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان

36-کے، ماڈل ٹائون لاہور، فون: 042-35869501، ای میل: media@tanzeem.org

5 دسمبر 2025ء

پریس ریلیز

آئی ایم ایف کی حالیہ رپورٹ نے پاکستانی اشرافیہ کی کرپشن اور اقرباء پروری کا پردہ چاک کر دیا ہے۔

پاکستان کی انتہائی دگرگوں معاشی حالت کے باوجود اشرافیہ کے اللّے تللّے جاری ہیں۔

جب تک پاکستان سودی قرضوں کی جکڑ بندی اور کرپشن سے آزاد نہیں ہوتا، معیشت کی بہتری کا کوئی امکان نہیں۔

(شجاع الدین شیخ)

لاہور(پ ر): آئی ایم ایف کی حالیہ رپورٹ نے پاکستانی اشرافیہ کی کرپشن اور اقرباء پروری کا پردہ چاک کر دیا ہے۔ پاکستان کی انتہائی دگرگوں معاشی حالت کے باوجود اشرافیہ کے اللّے تللّے جاری ہیں۔ جب تک پاکستان سودی قرضوں کی جکڑ بندی اور کرپشن سے آزاد نہیں ہوتا، معیشت کی بہتری کا کوئی امکان نہیں۔ اِن خیالات کا اظہار تنظیم اسلامی کے امیر **شجاع الدین شیخ** نے ایک بیان میں کیا۔ اُنہوں نے کہا کہ پاکستان کی معیشت کے بارے میں اگر یہ کہا جائے کہ 'اونٹ رے اونٹ تیری کون سی کل سیدھی' تو ہر گز غلط نہ ہوگا۔ حقیقت یہ ہے کہ گزشتہ 78 برس کے دوران جاگیر داروں، سیاست دانوں، عدلیہ، بیوروکریسی اور دیگر مقتدر حلقوں نے عوام کا خون چوس کر ملک میں اور بیرونِ ملک بڑی بڑی جاگیریں کھڑی کر لی ہیں۔ ملکی معیشت کے تقریباً تمام اشاریے ہر آنے والی حکومت کے دور میں بُری طرح متاثر ہوتے رہے ہیں اور آج صورتِ حال یہ ہے کہ ملکی معیشت پاتال سے جا لگی ہے۔ احتساب اور مسابقتی نگرانی کرنے والے ادارے اپنا اصل کردار ادا کرنے کی بجائے اشرافیہ کی بی ٹیم بن چکے ہیں، جنہیں سیاسی انتقام اور عوام کی زندگیوں کو مزید دُوبھر بنانے کے لیے استعمال کیا جا رہا ہے۔ اگر یہ کہا جائے کہ حکومت اور ریاستیں اداروں کے کسی اقدام میں بھی شفافیت نہیں تو غلط نہ ہوگا۔ امیر تنظیم نے کہا کہ ملکی معیشت کی ناگفتہ بہ حالت اور غربت و مہنگائی کے باعث عوام کے مسلسل پِسے جانے کی تصویر اِس قدر واضح ہے کہ اُسے جاننے کے لیے کس رپورٹ کی ضرورت نہیں۔ اُنہوں نے کہا کہ مملکتِ خداداد کا اصل معاشی مسئلہ سودی قرض ہے جو دسمبر 2025ء میں 80 کھرب روپے سے بھی تجاوز کر چکا ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ اگر حکومت، مقتدر حلقے، عدلیہ، علماء کرام، دینی جماعتیں اور عوام الناس مقدور بھر ملک سے سود کی لعنت کو ختم کرنے کے لیے جدوجہد نہیں کرتے تو اللہ تعالیٰ کے سخت غضب اور قہر نازل ہونے کا خدشہ ہے۔ لہٰذا اللہ اور اُس کے رسول ﷺ سے جاری اِس جنگ کو فی الفور بند کیا جائے۔ ملک میں اسلام کے نظامِ عدلِ اجتماعی کو قائم و نافذ کیا جائے تاکہ ہم اللہ کی رحمت کے امیدوار بن سکیں اور ہماری دنیا و آخرت دونوں سنور جائیں۔

جاری کردہ

رضاء الحق

مرکزی ناظم نشرواشاعت

TANZEEM E ISLAMI

PRESS RELEASE: December 5th, 2025

IMF's recent report has exposed the corruption and nepotism of Pakistan's ruling elite.
Despite Pakistan's dire economic crisis, the extravagance of the elite continues unabated.
Until Pakistan frees itself from the shackles of interest-based debt and corruption, there is no possibility of economic recovery.
(Shujauddin Shaikh)

Lahore (PR): This was stated by the Ameer of Tanzeem-e-Islami, **Shujauddin Shaikh,** in a statement. He said that the IMF's recent report has torn the veil off the corruption and nepotism of Pakistan's elite, who continue their lavish excesses even as the nation faces an economic collapse of historic proportions. He said that nothing in Pakistan's economy is functioning properly. Over the past 78 years, feudal lords, politicians, segments of the judiciary, bureaucracy, and other powerful quarters have drained the blood of the people and amassed vast estates at home and abroad. Nearly all major economic indicators have deteriorated dramatically under successive governments, and today the economy has sunk to its lowest depths. Accountability and regulatory bodies, instead of performing their real duties, have effectively become the B-team of the elite and are being weaponized for political vendettas and to make public life even more unbearable. Claiming that there is no transparency in the actions of government and state institutions would not be an exaggeration. He said the appalling condition of the national economy and the relentless crushing of the public under poverty and inflation are so evident that no report is needed to understand them. He warned that Pakistan's core economic crisis is interest-based debt, which by December 2025 has crossed 80 trillion rupees. If the government, state institutions, judiciary, scholars, religious organizations, and the people fail to strive with full sincerity to end the curse of interest from the country, there is a real danger of incurring the severe wrath and punishment of Allah (*SWT*). Therefore, the ongoing war against Allah (*SWT*) and His Messenger (*SAAW*) must be ended immediately, and an Islamic system of collective justice must be established and enforced so that we may become worthy of the mercy of Allah (*SWT*) and achieve success in this world and the Hereafter.

Issued by:
Raza-ul-Haq
Markazi Nazim Nashr o Ishaat